

21618 - نفاس والی عورتوں کا حج

سوال

جب عورت نفاس میں چالیس یوم سے قبل ہی پاک صاف ہو جائے تو کیا اس کا حج صحیح ہوگا ؟
اور اگر اس نے حج کی نیت کر رکھی ہو اور اس کا نفاس ختم نہیں ہوتا تو اسے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

شیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جب نفاس والی عورت چالیس یوم سے قبل ہی پاک صاف ہو جائے تو وہ طہر عورت کی طرح نماز ادا کرے گی اور روزہ بھی رکھے گی حتیٰ کہ طواف بھی کرے گی کیونکہ نفاس کی کم از کم مدت کی کوئی حد نہیں ہے ۔

لیکن اگر اسے طہر شروع نہیں ہوتا اور وہ پاک صاف نہیں ہوتی تو اس کا حج بھی صحیح ہے لیکن وہ پاک صاف ہونے سے قبل بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی ، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ عورت کو بیت اللہ کا طواف کرنے سے منع کر دیا ہے ، اور نفاس بھی اس مسئلہ میں حیض کی طرح ہی ہے ۔ اھ ۔